سابق صدر پاکستان غلام اسحاق خان کی رحلت

پاکستانی حکمرانوں اور اسٹبلشمنٹ کی اکثریت ایسی گذری ہے جن کی کارکردگی اور خدمات پر لکھنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ لیکن چند ایک ان میں سے ایسے کردار بھی گزرے ہیں (اور معدود چند اب بھی موجود ہیں) جن کا کردار بہر حال کافی قابل ستائش رہا ہے۔ انہیں میں سے مرحوم غلام اسحاق خان کی منفرد شخصیت ہے۔ مرحوم گزشتہ ماہ پشاور میں طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ مرحوم اپنی خداداد صلاحیتوں کے بل بوتے پر کلرک کی سیٹ سے ترقی کر کے ملک کے اعلیٰ ترین عہدوں وزیر خزانہ، چیئر مین سینٹ، اور صدر پاکستان تک پہنچے۔

مرحوم کا نمایاں وصف ان کی ایمانداری اور خیانت سے پاک ہونا تھا۔ ورنہ پاکستان میں جو بھی حکمران آئے انہوں نے اپنے منصب اور قومی خزانے کو شیر مادر سمجھا۔ لیکن مرحوم کا دامن کرپشن کے چھینٹوں سے آخر دم تک صاف رہا۔ آپ معاملہ فہم سنجیدہ اور باوقار انسان تھے۔ اقربا پروری سے کوسوں دور تھے۔

آپ کا تعلق صوبہ سرحد کے پسماندہ شہر بنوں سے تھا۔ کسی نے شہر کی ترقی وغیرہ کے لئے آپ سے سفارش کی تو آپ نے کہا کہ میں بنوں شہر کا نہیں پورے پاکستان کا صدر ہوں۔ اسی طرح آپ نے قومی سوچ کا ثبوت دیا۔ چیئر مین سینٹ کے عہدے پر بھی آئے کافی اہم خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم پاکستانی سیاست کے بہت بڑے نام تھے اور پاکستانی سیاست کے کئی سربستہ راز اور کئی کہانیاں ان کے سینے میں مدفون تھیں۔ ایک بار حضرت والد صاحب مدظلہ کے ہمراہ کچھ عرصہ قبل راقم ان کی ملاقات اور بیمار پرسی کے لئے ان کی رہائش گاہ پشاور گئے۔ تو باتوں باتوں میں والد صاحب مدظلہ اور راقم نے آپ بیتی لکھنے کے لئے آپ سے گزارش کی۔ مرحوم کچھ دیر خاموش رہے اور پھر مایوسی میں کہا کہ اس کی پاکستانی قوم کو ضرورت نہیں۔ وہ مجھ جیسے شخص کی کتاب میں کیا دلچسپی لے گی؟ نہ اس قوم کا مزاج او رذوق کتاب بینی اور مطالعہ کا رہا ہے اور نہ یہ قوم اور سیاستدان ان حقائق کا سامنا کرسکیں گے، جو کچھ میں ان کے سامنے بیان کروں گا۔

غلام اسحاق مرحوم کرپٹ اسٹبلشمنٹ اور اقربا پرور انتظامیہ کے ایماندار سربراہ تھے۔ اسی لئے اقتدار سے الگ کر دیئے گئے، لیکن انکی عزت اور عظمت پاکستانی سیاست کی پیشانی پر ہمیشہ قائم ودائم رہے گی۔